بسم اللہ الرحمن الرحیم

اوراد نظیریہ

بیادگار

غوث المعظم رہبر اعظم طریقت نسبت رسولی ﷺ

اعلیٰ حضرت الحاج **پیر نظیر احمد صاحب** رحمۃ اللہ علیہ

حسب ارشاد

غوث زمان قطب دوران قیوم وقت منبع جود و عرفان فخر الاولیاء

اعلیٰ حضرت الحاج **پیر ہارون الرشید صاحب** گیلانی مدظلہ العالی

سجادہ نشین

دربار عالیہ موہڑہ شریف تحصیل کوہ مری ضلع راولپنڈی

مرکزی نشان دربارِ عالیہ موہڑہ شریف

دربارِ عالیہ موہڑہ شریف

تحصیل مری۔ ضلع راولپنڈی۔ پاکستان

فون: 0513-411100

آستانہ عالیہ اورنگزیبیہ

کوٹھی نمبر 2 سیکٹر 6/4۔ سٹریٹ نمبر 39 (نکسن روڈ) اسلام آباد

فون: 051-2829875

www.mohrasharif.com.pk

Email: qari@mohrasharif.com.pk

موہڑہ شریف

چہ خست آنکہ وارم رخت راصد نظر بینم
بسوزم آرزو باشد کہ یک بارے دگر بینم

"موہڑہ" ایک چھوٹی سی آبادی کے گاؤں کو کہا جاتا ہے لیکن اللہ والوں کی برکت سے یہ چھوٹا سا گاؤں یمن و سعادت کا مرکز بنا ہوا ہے اور موہڑہ شریف کہلاتا ہے۔

دربار عالیہ موہڑہ شریف ضلع راولپنڈی میں کوہ مری کے قریب واقع ہے۔ راولپنڈی سے بذریعہ لاری یا کار مری جائیں تو سنی بینک کے مقام پر اتر کر براستہ کلڈنہ سڑک نکلتی ہے جو سیدھی دربار شریف تک پہنچتی ہے اور اگر سنی بینک سے آگے چلیں تو جھیکا گلی سے آگے کشمیری بازار کے قریب بائیں طرف سے سڑک نکلتی ہے جو سیدھی دربار شریف تک پہنچتی ہے۔

سرسبز پہاڑوں میں اللہ والوں کی یہ بستی آباد ہے۔ قدرتی چشمے جاری ہیں۔ قریب ہی ایک پہاڑی ندی چل رہی ہے۔ زائرین کے آرام و آسائش کے لئے پہاڑی مقام کی رعایت کے پیش نظر نہایت عمدہ

مکانات بسے ہوئے ہیں۔ لنگر جاری ہے مشتاقین کے زیادہ تعداد میں حاضر ہونے پر خیمے وغیرہ نصب کر دیئے جاتے ہیں۔ ہر وقت ذکر و فکر کی محفلیں لگی رہتی ہیں اور یہ جنگل اور پہاڑ گلستان و گلزار بنے ہوئے ہیں۔ یہاں پہ غوث الامت حضرت خواجہ محمد قاسم صاحب رحمتہ اللہ علیہ اور غوث المعظم الحاج پیر نظیر احمد المعروف بہ سرکار موہڑوی رحمتہ اللہ علیہ کے مزارات زیارت گاہِ خاص و عام ہیں جن کی برکت سے اللہ کریم نے موہڑہ شریف کو چشمہ معرفت الٰہی بنایا ہوا ہے اور جہاں پہ سلسلہ نسبت رسولی ﷺ کی دولت لازوال اہلِ طریقت اور طالبانِ حقیقت کو شب و روز تقسیم ہو رہی ہے۔ اس وقت مرجع خلائق قبلۂ عالم حضرت پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی کا چشمۂ فیض و کرم بڑی فیاضی سے جاری ہے دربار کھلا ہے۔ ہر طبقہ کے امیر و غریب ہر وقت دینی اور دنیاوی بخششوں سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ ماشاءاللہ اس دربارِ عالی میں قرآن پاک اور سنتِ مطہرہ کے احکام کے مطابق تبلیغ دین حقہ فرمائی جا رہی ہے اور بکثرت طریق پر اصلاحِ خلق اور درستی اخلاق ہو رہی ہے۔ خصوصاً نسبت رسولی ﷺ کے حصول کے لئے عملی تعلیم دی جاتی ہے۔

اولیائے موہڑہ شریف

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس پاک جگہ موہڑہ شریف کو ایسی روحانی خصوصیات بخشی ہیں جن کی بدولت لاکھوں انسانوں کی زندگیاں بدل گئیں، جنہوں نے اس طرف رجوع کیا ان کے گفتار و کردار بدل گئے اور روحانی مشکلات سے نجات حاصل کر کے باخدا ہو گئے۔

غوث المعظم رہبر اعظم طریقت نسبت رسول ﷺ الحاج پیر نظیر احمدؒ المعروف بہ سرکار موہڑوی کے والد بزرگوار غوث الامت حضرت خواجہ پیر محمد قاسمؒ اپنے مرشد پاک شیخ طریقت قبلۂ عالم حضرت خواجہ نظام الدین کیانی ؒ کے حکم سے 1878ء میں موہڑہ شریف میں آ کر آباد ہوئے۔ آپؒ نے یہاں سالہا سال عبادت الٰہی میں گزار دیے اور مخلوق خدا کو خدا کی طرف بلایا۔ آپؒ کے غلاموں کا سلسلہ برصغیر سے پھیلتا ہوا ایران، عرب اور کشمیر کے راستے سے تبت، چین اور ترکمانستان تک جا پہنچا۔ آپؒ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے جلیل القدر چشم و چراغ ہیں اور چودہ (14) واسطوں سے آپ کا شجرہ طریقت امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقیؒ سے جا ملتا ہے۔

حضرت غوث الامت خواجہ محمد قاسمؒ کا شجرہ نسب ایران کے مشہور کیانی خاندان سے ملتا ہے۔ ایران فتح ہونے کے بعد ان کے آبا و اجداد افغانستان کے راستے تبت پہنچے جہاں کے مورث اعلیٰ تبت شاہ کے نام پر تبت مشہور ہوا اور کچھ مدت وہاں گزارنے کے بعد ان کی اولاد کشمیر آ گئی۔ ان دونوں مقامات پر اللہ تعالیٰ نے ان کو حکمرانی سے سرفراز رکھا پھر وہ حالات زمانہ کے تقاضے سے افغانستان چلے گئے اور ان کے بزرگ اعلیٰ کابل شاہ کے نام پر شہر کابل مشہور ہوا۔ کچھ مدت گزارنے کے بعد ان کے جدِّ اعلیٰ کابل سے بسلسلہ تجارت کشمیر کے علاقے میں وارد ہوئے۔ یہاں حضرت غوث الامتؒ کے والد جیون خان صاحب مختلف مقامات پر بسلسلہ تبلیغ قیام پذیر رہے اور یہی خدمات بجا لاتے رہے۔ اسی علاقے میں شادی ہوئی اور حضرت پیر محمد قاسمؒ کی 1845ء میں ولادت ہوئی۔ آپ کی کم سنی میں ہی والد بزرگوار کا انتقال ہو گیا۔

1870ء میں غوث الامت حضرت پیر محمد قاسمؒ شیخ طریقت قبلۂ عالم حضرت خواجہ نظام الدینؒ کی خدمت میں کیاں شریف (یہ مقام آزاد کشمیر میں ضلع مظفر آباد کی تحصیل کنڈل شاہی وادی نیلم میں واقع ہے) حاضر ہوئے تو شیخ طریقت نے آپ کو بیعت فرمایا اور خلافت عطا فرمائی اور

اپنے سر سے ٹوپی اتار کر آپ کے سر مبارک پر رکھی اور فرمایا کہ جاؤ علاقہ میاڑی (مری) میں جا کر جنگل میں ڈیرہ رکھو اور مخلوق خدا کو خدا کی طرف بلاؤ۔ جس شخص کی آپ انگلی پکڑیں گے میں اس کا پہنچہ پکڑوں گا۔

اعلیٰ حضرت غوث الامتؒ ہر سال عرس شریف کے موقع پر حضور قبلۂ عالم خواجہ نظام الدین کیانیؒ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ 1892ء میں عرس شریف پر وہ اعلیٰ حضرت پیر نظیر احمد صاحبؒ کو بھی ہمراہ لے گئے۔ اس وقت ان کا سن مبارک 12 سال تھا۔ جب آپؒ کو حضرت قبلہ عالمؒ کی خدمت عالیہ میں پیش کیا گیا تو اس وقت انہوں نے نوازشات خصوصی سے آپؒ کو خلعت ولایت اور خلافت سے نوازا اور فرمایا کہ **"جا تیری سات پشت بلا مشقت اولیاء"** اور حضرت غوث الامتؒ سے فرمایا کہ باقی تمام آپ کے خلیفہ ہیں مگر یہ ہمارا خلیفہ ہے۔

اس وقت سے حضرت غوث الامتؒ اپنے اس نور نظر فرزند جلیل بے نظیر کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیتے رہے اور تمام علوم اسلامیہ سے روشناس کروایا۔ جس کے لئے اس وقت کے تمام جید علمائے کرام نے موہڑہ شریف قیام فرما کر تعلیم دی۔

1912ء میں حضرت غوث الامتؒ نے حضرت پیر نظیر احمدؒ کو سالانہ عرس کے موقع پر اپنا ولی عہد مقرر فرمایا۔ 1925ء کے سالانہ عرس شریف میں غوث الامتؒ نے حضرت پیر نظیر احمدؒ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ ان کی باطنی کیفیت مجھ سے بدرجہا زیادہ ہے۔ یہ مجھ سے اٹھارہ منازل آگے ہیں اور ساٹھ گزان کی تلوار مجھ سے آگے لگتی ہے۔

حضرت غوث الامتؒ کا وصال 21 نومبر 1943ء بمطابق 13 ذوالقعدہ 1362ھ بروز ہفتہ بوقت دس بجے رات پیش آیا۔ وصال کے وقت آپؒ کا سن مبارک شمسی حساب سے 98 برس اور قمری حساب سے 101 برس تھا۔

حضرت غوث الامتؒ نے اپنی زندگی میں ہی تمام امور تعلیم و طریقت اعلیٰ حضرت غوث المعظم پیر نظیر احمد صاحبؒ کے سپرد کر دیے تھے۔ اعلیٰ حضرت پیر نظیر احمدؒ نے اپنی تمام زندگی مسلمانوں کی خدمت اور ہدایت میں صرف کر دی اور طریقت نسبت رسول ﷺ کو اس کار عظیم کا ذریعہ بنایا۔ آپؒ کی مجاہدانہ، عاشقانہ اور عالمانہ زندگی کی مثال اولیائے کرام کی تاریخ میں نہیں ملتی یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کے اولیائے کرام حضرت پیر نظیر احمد صاحبؒ کی خدمت میں پہنچے اور آپ کی دعا سے فیض یاب ہوئے۔

آپؒ اللہ کے وہ بندے اور نبی پاک ﷺ کے وہ غلام تھے جن کی طرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے خود اپنا راستہ سیکھنے والوں کی رہنمائی فرمائی اور انہیں آپؒ کے پاس بھیجا۔ آپؒ کو اللہ تعالیٰ نے وہی خلعتِ قیومیت عطا فرمائی جو حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کو عطا فرمائی تھی اور آپؒ کو سارے ولیوں کا بادشاہ بنایا۔

سرورِ کائنات ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سرے پر ایک رہنمائے کامل بھیجتا ہے جو مردہ سنتوں کو زندہ کرتا ہے اور بدعات کو مٹاتا ہے۔ گمراہی دور کرتا اور قوم کو بھولی بسری باتوں کو یاد دلاتا ہے۔ مجدد کو بصیرتِ اسلامیہ کے ساتھ ساتھ تَفَقُّہ فِی الدِّیۡنَ عطا کیا جاتا ہے۔ جو تجدید احیائے الدین کرتا ہے اور قرآن و سنت کی روشنی میں رہ کر ایسے محیر العقول کارنامے سرانجام دیتا ہے جس سے دوسرے صاحبِ کمال اذہان خالی ہوتے ہیں۔ ناموسِ رسالت کی حفاظت کرتا ہے اور ہر دل مسلم کے اندر عشقِ خدا، عشقِ محمد ﷺ اور محبت اولیاء کی دولت بھرتا ہے۔

غوث المعظمؒ اعلیٰ حضرت پیر نظیر احمدؒ کی ولادت باسعادت 1297ھ اور وصال شریف 1380ھ میں ہوا۔

چنانچہ آپؒ نے تجدید احیائے الدین کا کام شروع کیا جس طرح حضرت مجدد الف ثانیؒ نے کیا اور آ کر دینِ الٰہی کے فتنے کو دبا کر رکھ دیا اور لوگوں کو دین مصطفیٰ ﷺ کی طرف متوجہ کیا۔

غوث المعظم رہبر اعظم طریقت نسبت رسول ﷺ اعلیٰ حضرت الحاج پیر نظیر احمدؒ نے اپنے صحیح جانشینی کے ذمہ دارانہ منصب کے لئے اپنے پیارے بیٹے اور ایک جوہر قابل (مرید خاص) یعنی شہزادہ ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی کو بچپن سے ہی اپنی خاص الخاص توجہ سے علمی، عرفانی اور روحانی تربیت سے نوازا اور تعلیمات دینی دنیوی سے بہرہ ور فرمایا اور آپ نے اگر ایک طرف اپنے اس نور نظر کو اسلامی دینیات کی علمی اور عملی تعلیم و تربیت سے اعلیٰ اخلاق بلند نگاہ اور پاکیزہ خصائل و شمائل کی صفات حمیدہ کی فضیلت بخشی تو دوسری طرف دیگر مروجہ تعلیمات دنیوی سے بھی محروم نہیں رہنے دیا اور انہیں اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ آپ نے سی ایس پی (C.S.P) کے مقابلے کے امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ قدرت کی گوناگوں نیرنگیوں کا مطالعہ کرنے کے لئے **سیروفی الارض** کے قرآنی حکم کے مطابق دیگر بیرونی ممالک میں موجودہ حالات زندگی اور مناظر قدرت کا ملاحظہ کرنے کا بھی اذن بخشا۔

1954ء کے عرس شریف کی آخری مجلس میں جس میں اعلیٰ حضرت الحاج پیر نظیر احمدؒ نے اپنے ارشاد پاک میں فرمایا کہ یہ محفل رسولی نسبت کی جماعت ہے اور میں نے ہارون الرشید مدظلہ العالی کو حکم دیا ہے کہ اس روحانی جماعت کی ہمیشہ خدمت کریں۔

1958ء میں حج شریف کے دوران بھی اعلیٰ حضرتؒ نے پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی کے متعلق یہ ارشاد فرمایا کہ یہ مخلوق خدا کی گاڑی کا ڈرائیور ہوگا اور خلق خدا کو صراط مستقیم پر چلائے گا جو ان سے منسلک ہوگا وہی کامیاب ہوگا۔

اس طرح سے حضرت پیر صاحب قبلہ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے وصال شریف سے پہلے ہی اپنے حقیقی نائب کا قولی، فعلی، تحریری اور تقریری وغیرہ ہر عملی طریق سے اس کا اعلان بھی فرمادیا۔

چنانچہ 22 جولائی 1960ء کو حضرت پیر صاحبؒ کا وصال شریف ہوا اور 28 اگست 1960ء کو آپ کے چہلم شریف کی تقریب پر تمام خلفائے دربار شریف اور مخلص عقیدت مندوں نے بھی باتفاق رائے اور اعلیٰ حضرت جناب پیر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے ارشاد کے مطابق عالی جناب پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہ العالی کی دستار بندی کی مبارک

تقریب ادا کی اور ماشاءاللہ اس وقت سے بفضلہٖ تعالیٰ آپ اس دربار نظیری موہڑہ شریف کی پُر عظمت و بابرکت سجادہ نشینی کے منصب اعلیٰ پر سرفراز ہیں اور ''حق بہ حق دار رسید'' کے مقولہ کے مطابق ماشاءاللہ آپ ہی اس منصب جلیلہ کے قابل ہیں۔ اللہ کریم انہیں تا دیر سلامت با کرامت رکھے اور مخلوقِ خدا ان کے فیوض و برکات سے فیضیاب ہوتی رہے۔

آمین ثم آمین یا الہ العلمین

23 جولائی 1998ء کو سالانہ محفل قرآن خوانی کی مجلس کبریٰ شریف میں اعلیٰ حضرت الحاج پیر ہارون الرشید صاحبؒ نے اپنے ارشادِ پاک میں فرمایا کہ یہ جگہ (موہڑہ شریف) کسی انسان کی بنائی ہوئی جگہ نہیں ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر شدہ جگہ ہے اور یہ وہ لوگ ہیں خواہ رہبر اعظمؒ نسبت رسول ﷺ ہیں یا ان کے والد خواجہ محمد قاسمؒ ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخلوقِ خدا کی ہدایت کیلئے معمور ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ خود اپنی ان جگہوں کا محافظ ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس زعمِ باطل میں ہو کہ وہ جگہ کو مٹا دے گا یا اس کی رونق کو ختم کر دے گا تو وہ بالکل گمراہی اور شیطان کے پھندے میں ہے۔ اس طرح یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے قائم ہوا ہے

اور انشاء اللہ یہ قیامت تک قائم رہے گا اور قیامت تک مخلوق یہاں سے فیض یاب ہوتی رہے گی۔

اس موقع پر آپؒ نے اپنے فرزند جلیل شہزادہ ڈاکٹر گوہر نظیر مدظلہ العالی کو ولی عہد کا منصب سونپتے ہوئے فرمایا کہ مجھے یہ یقین ہے کہ میرے بعد میرا بیٹا گوہر نظیر جو مجھ سے حد درجہ بہتر ہے وہ آپ کی بہتر خدمت کرے گا اور آپ یاد رکھیں کہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا آمین

ولی عہد جناب ڈاکٹر شہزادہ گوہر نظیر مدظلہ العالی بھی اپنے مرشد پاک اور والد گرامی کے حکم کو بجالاتے ہوئے رضائے الٰہی کے حصول کیلئے موہڑہ شریف میں جدید فری ہسپتال کا قیام فرما کر مخلوق خدا کی خدمت میں شب و روز مصروف عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی کو منظور و مقبول فرمائے۔ آمین

سلسلہ نسبت رسولی ﷺ

سلسلہ نسبت رسولی ﷺ کا نام اس لئے پکارا جاتا ہے کہ مرکزی اور حقیقی دائرہ یہی ہے جو کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا دائرہ ہے۔ باقی سب طریقوں اور سب مذاہب کو فروعاتی وجوہات پر امتیاز حاصل ہوا ہے چونکہ حضرت پیر نظیر احمد صاحبؒ فروعاتی تفرقات سے گزر کر مرکزی اور حقیقی دائرہ اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے دائرہ پر نظر رکھتے تھے اور اسی حقیقت ضیاء ربانی میں رہ کر احباب کو بھی اسی دائرہ کے اثر میں رکھنا چاہتے تھے اس لئے اس حقیقت کے لحاظ او رواقعیت سے سلسلہ نسبت رسولی ﷺ کا پکارا جانا مناسب ہوا۔

حضرت پیر نظیر احمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی نگاہ تمام مذاہب پر وہی تھی جو نگاہ اس دائرہ والوں کی ان مذاہب پر ہے۔ حضرت پیر صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے کبھی کسی فرقہ سے الجھاؤ پیدا نہیں کیا "دستور العمل نظیری" خود اس کا بین ثبوت ہے چنانچہ ہر طبقۂ خیال کے لوگ حضرت پیر نظیر احمد صاحبؒ کو اپنا پیشوا تسلیم کرتے ہیں اور حضرت پیر صاحب کے پیچھے نماز پڑھتے رہے ہیں جو کہ ان کی صحیح عقیدت کا ثبوت ہے۔

اسی اصول پر ایک خلعت کربلائے معلیٰ سے حضرت پیر نظیر احمدؒ کیلئے موہڑہ شریف بھیجی گئی تھی۔ ایک خلعت دربار عالیہ بغداد شریف کے سجادہ نشین صاحب نے حضرت پیر صاحبؒ کیلئے موہڑہ شریف روانہ کی اور حضرت پیر صاحب کے معمول اور علوم کی تحسین کی اور ان بزرگوں نے اپنی کتابیں برائے ملاحظہ اور برائے تصحیح حضرت پیر نظیر احمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس روانہ کیں، حضرت پیر صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ہر چہار مذاہب فقہ میں ہم حضرت امام اعظمؒ کو ترجیح دیتے اور ہمارا طریقہ مقام احدیت (نورانی) ہے جس کو مرکز حقیقت کہا جاتا ہے جس کے نورانی دریا میں حضور ﷺ کے اصحاب کرام نورانی موتیوں کی طرح تیرتے تھے اور ما سویٰ اللہ کی آلائش سے پاک تھے۔ اس مرکزی مقام کی ایسی مثال ہے کہ ایک پانی کے تالاب میں کوئی کنکر یا پتھر ماریں تو اس مقام سے باہر کی طرف دائروں کی صورت میں پانی کی لہریں پھیلتی جاتی ہیں مگر وہ کنکر یا پتھر اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے اسی طریقہ حقہ نسبت رسولیؐ والے لوگ اس مرکز حقیقت کے مقام پر قائم ہیں اور بیرونی اثرات سے محفوظ ہیں۔ باقی تمام مذاہب اور طریقے اس مرکزی مقام پر پہنچنے کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن وہ بیرونی دوڑ ہی میں گم ہو کر حقیقت سے دور رہ جاتے ہیں۔

اورادِ نظیریہ

اسماءِ الٰہی و آیاتِ قرآنی مخصوصہ کے فیوض و برکات سے
مخلوقِ خدا کو مستفیض کرنے کے لئے غوث المعظم رہبر اعظم نسبت رسولی ﷺ
اعلیٰ حضرت الحاج پیر نظیر احمد صاحبؒ نے ان سب اوراد کو جمع اور تحریر فرمایا اور
مخلوق کو اس شغل کی طرف متوجہ و مصروف فرمایا تا کہ ان اوراد کو دنیا کی تمام
تکالیف جملہ مقاصد کی چابی کی حیثیت سے لوگوں کے حوالے کیا جائے۔

حضور پیر نظیر احمدؒ فرماتے ہیں کہ رمضان شریف کا مہینہ تھا بعد
نماز ظہر اوراد شریف کی ترتیب کو مکمل کیا گیا اور اوراد اور ان کے اعداد میں
خاص راز مضمر تھا۔ اور نیز اوراد ان اعداد میں مقید تھے اس حالت میں ان
کی اجازت نااہل کو دینی اس طرح ہے کہ اصلی بارود چھوٹے بچے کے ہاتھ
میں دیکر اس کو آگ کے پاس بٹھا دیا جائے۔ اس لئے تین چیزیں اس سے
علیحدہ کر دیں اور اعداد میں تبدیلی کر دی پھر نماز کے بعد سو گیا تو کیا دیکھا کہ
ایک عظیم الشان کشتی تیار کرائی گئی اور اس میں سب احباب کو بارگاہ الٰہی میں

حاضری کے لئے بٹھا دیا اور بہت سے خوبصورت سنہری منقاروں والے پرندے ہیں وہ کشتی ان پرندوں نے اٹھائی، پرندے کشتی کو آسمان کی طرف لے گئے آسمان سے اوپر کشتی پہنچی تو وہ کشتی آگے جانے میں سست ہو گئی۔ پرندے بہت زور لگاتے ہیں مگر کشتی آگے نہیں جاتی اس وقت مجھے سخت خطرہ پیدا ہوا کہ یہ کیا ہوا اور اب کیا کرنا چاہیے۔ خدا کی طرف التجا کر رہا ہوں کہ ناگاہ عرشِ عظیم کی طرف سے ایک آواز آئی کہ تین کی کسر ہے وہ تین لاؤ تا کہ کشتی عرشِ عظیم پر پہنچے۔ اس کے بعد بیدار ہو کر خواب کو سوچا تو بقایا وہ تین چیزیں بھی ان میں داخل کر دی گئیں اور ان کا نام ”اورادِ نظیریہ“ تجویز ہوا۔

اوراد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

درود شریف ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تعداد وظیفه مطابق افراد حلقه

50 نفر	25 نفر	15 نفر	10 نفر	5 نفر	1 نفر
4	8	13	19	37	181
4	8	13	19	37	181
4	8	13	19	37	181
4	8	13	19	37	181

اوراد

سیّدالاستغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

آیۂ کریمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ آمین

تعداد وظیفه مطابق افراد دفتر

50 نفر	25 نفر	15 نفر	10 نفر	5 نفر	1 نفر
4	8	13	19	37	181
3	6	10	14	28	140
7	7	7	7	7	7

اوراد

سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

تعداد وظیفه مطابق افراد هفته

50 نفر	25 نفر	15 نفر	10 نفر	5 نفر	1 نفر
9	9	9	9	9	9
11	11	11	11	11	11

اوراد

اَللّٰہُ الْحَسِیْبُ

لَطِیْفُ

یَا مُجِیْبُ السَّمِیْعُ

یَا وَھَّابُ

یَا بَارِیُ

یَا قَابِضُ

یَا عَلِیُّ الْعَظِیْمُ

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ

تعداد وظیفہ مطابق افراد نفر

50 نفر	25 نفر	15 نفر	10 نفر	5 نفر	1 نفر
133	265	472	663	1315	6621
345	669	1115	1672	3345	16721
38	76	126	189	377	1881
42	85	140	211	442	2110
2	6	21	30	59	291
20	40	60	99	197	984
4	8	13	19	37	181
6	11	18	27	53	265
9	18	29	44	87	435
4	8	13	20	39	192
4	8	13	20	39	192

اوراد

یَا جَبَّارُ یَا کَرِیْمُ

یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ

یَا وَدُوْدُ یَا عَطُوْفُ

یَا بَاقِیْ

یَا بَاسِطُ

یَا کَبِیْرُ الْمُتَعَالُ

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

دعا

تعداد وظیفه مطابق افراد حلقه

50 نفر	25 نفر	15 نفر	10 نفر	5 نفر	1 نفر
4	8	13	20	39	192
4	8	13	20	39	192
4	8	13	19	37	181
4	8	13	20	39	192
5	9	15	22	43	211
4	8	13	20	39	192
4	8	12	18	36	180
4	8	13	19	37	181
4	8	13	19	37	181
23	46	77	115	229	1141

اوراد

صلوۃ الخوف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَنَا اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ ○

سورۃ فاتحہ (الحمد شریف)

مراقبہ (ذکر خفی) 3منٹ

ارشاداتِ اعلیٰ حضرت پیر هارون الرشیدصاحبؒ

بعد از نماز فجر الحمد شریف 21 بار

بعد از نماز عشاء درود شریف 141 بار

ذکر خفی (اسمِ ذات "اللہ ھو") ہمہ وقت

جب سانس اندر جائے تو "اللہ"

جب سانس باہر آئے تو "ھو"

نماز پنجگانہ

تعداد وظیفہ مطابق افراد ختم

50 نفر	25 نفر	15 نفر	10 نفر	5 نفر	1 نفر
4	8	13	19	37	182
1	1	1	1	1	1

شَجَرَہ مبارکہ مَنظُومَہ مُختَصَرہ

خاندان عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نظیریہ رشیدیہ

(قدس اللہ اسرارہم)

یا الٰہی خستہ حالم رحم کن بر حالِ ما
اتکا دارم بفضلت نیست جُز تو والیِ ما
گشتہ طاعاتم قلیل وسُوءِ اعمالم کثیر
فاعف عنّی کل ذنب بہر اصحاب العُلا
از کرم معمور دارو کُن منور قلبِ ما
از طفیلِ انبیاء و اولیاء و اذکیاء
از طفیلِ حضرت ہارون الرشید بے ریا
اوکہ شد مسند نشین نائب خیر الوریٰ
پیر مولانا نظیر احمد جمال الاولیاء
غوث الامت خواجۂ قاسم حبیبِ کبریا
قبلۂ عالم نظام الدین سلطان الملوک
حضرت عبد العزیز عبد المجید اتقیاء

گل محمد خواجۂ عبد الصبو اہلِ ذوق
حافظ احمد شاہ عنایت عبد اللہ با وفا
خواجۂ محمود قادر باسط و شاہ حسین
شیخ سرہندی مجدد باقی اہلِ بقاء
شاہ محمد اُمکنہ درویش و زاہد بے ریا
خواجۂ احرارِ شاہ یعقوب چرخی پُر ضیاء
شیخ علاؤ الدین خواجہ نقشبند و شاہ کلال
خواجہ بابا سماسی و علی با سخا!
خواجۂ محمود عارف عبد الخالق با کمال
خواجۂ بو یوسف و شاہ بو علی اصفیاء
ابو الحسن خرقانی حضرت بایزید عین جان
جعفرِ صادق امام قاسم صدق و صفا
حضرت سلمان آں صدیق اکبر یارِ غار
سید عالم محمدؐ مصطفےٰ نورِ خدا

کن منور قلب ما از نیرِ عرفان خویش
بہرِ ذات پاک خودا ے خالق ارض و سما

شجرہ شریف (منثور)

خاندان نقشبندیہ مجددیہ نظیریہ رشیدیہ دربار عالیہ موہڑہ شریف

1۔ الٰہی بطفیل حضرت پیر ہارون الرشید صاحب مدظلہٗ

2۔ الٰہی بطفیل حضرت پیر نظیر احمد رہبر اعظم طریقت نسبت رسولی ﷺ رحمۃ اللہ علیہ

3۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ

4۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ نظام الدین (کیاں والے) رحمۃ اللہ علیہ

5۔ الٰہی بطفیل حضرت سلطان محمد ملوک رحمۃ اللہ علیہ

6۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ

7۔ الٰہی بطفیل حضرت عبد المجید رحمۃ اللہ علیہ

8۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ گل محمد رحمۃ اللہ علیہ

9۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ عبد الصبور رحمۃ اللہ علیہ

10۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ حافظ احمد رحمۃ اللہ علیہ

11۔ الٰہی بطفیل حضرت سیّد عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ

12 ۔ الٰہی بطفیل حضرت شیخ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

13 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ سیّد محمود رحمۃ اللہ علیہ

14 ۔ الٰہی بطفیل سیّد عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ

15 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ عبدالباسط رحمۃ اللہ علیہ

16 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ سیّد شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ

17 ۔ الٰہی بطفیل امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

18 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

19 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ محمد امکنگی رحمۃ اللہ علیہ

20 ۔ الٰہی بطفیل حضرت مولانا درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ

21 ۔ الٰہی بطفیل حضرت مولانا محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ

22 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ

23 ۔ الٰہی بطفیل حضرت مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ

24 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

25 ۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

26 ۔ الٰہی بطفیل حضرت سیّد امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ

27۔ الٰہی بطفیل حضرت محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ

28۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ

29۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ

30۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ محمد عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ

31۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ

32۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

33۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ بو علی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ

34۔ الٰہی بطفیل حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

35۔ الٰہی بطفیل حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

36۔ الٰہی بطفیل حضرت سیّد امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

37۔ الٰہی بطفیل حضرت امام قاسم بن محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنہما

38۔ الٰہی بطفیل حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

39۔ الٰہی بطفیل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

40۔ الٰہی بحق حضور سیّد المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

یہ عاجز پر رحم و کرم بفرما۔ آمین

نقشہ موہڑہ شریف

مکتبہ نسبت رسول ﷺ

E-mail: qari@mohrasharif.com.pk

چاند آرٹ پریس ۵۰ میو ہسپتال روڈ لاہور فون 7657240

دربار عالیہ موہڑہ شریف

بڑے کیف و سکون والی نظیر احمد کی بستی ہے
خدائے پاک کی ہر دم یہاں رحمت برستی ہے
یہاں آ کر یہ دل کو بے گماں محسوس ہوتا ہے
یقیناً قطب دوراں ہاں !نظیر احمد کی بستی ہے
یہاں ہے چشمہ فیض ولائیت ہر گھڑی جاری
یہاں ہر نعمت دنیا بہت مہنگی بھی سستی ہے
اسی در پہ تو اسرار حقیقت آ کر کھلتے ہیں !
قدم بوسی کو ہر اک روح عاشق کی ترستی ہے
حقیقت میں رسول اللہ کا فیضان جاری ہے
نظام الدین کیانی کی بدولت جذب و مستی ہے
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
یہاں روتی ہوئی تقدیر آ کے ہنستی ہے
نہ کیوں ان اولیاء کے در پہ ہم عجز زیں آئیں
کہ یہ کعبہ ایمان یہی تو حق پرستی ہے